السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا فوج یا پولیس کے افسر کو اس طرح کہنا جائز ہے: ''حاضر یا سیدی'' (میرے آقا! میں حاضر ہوں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یوں کہنا جائز ہے ''حاضر'' لیکن (یَا سَیِّدِی) کہنا جائز نہیں' جب بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا:

(أَنْتَ سَیِّدُنَا)

(آپ ہمارے آقا ہیں)

تو آنحضرت محمد ﷺ نے فرمایا تھا:

(اَلسَّیِّدُ اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی)

(آقا تو اللہ تبارک وتعالیٰ ہی ہے)

یہ حدیث امام ابوداؤد نے صحیح سند سے روایت کی ہے۔ 1

(مسند احمد ج: ۴' ص: ۲۴' ۲۵۔ سنن ابی داوٗد حدیث نمبر: ۴۸۰۶۔ ابن السنی' عمل الیوم واللیلہ حدیث نمبر: ۳۸۷۔ الادب المفرد امام بخاري حدیث نمبر: ۲۱۱۔ الاسماء والصفات امام بیہقی حدیث نمبر: ۲۲ عمل الیوم واللیلہ 1 امام نسائی حدیث نمبر: ۲۴۵' ۲۴۶' ۲۴۷)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ